سوال

(97)وسیلہ کے کیا معنی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اولیائے کرام سے وساطت جائز ہے۔ اور وساطت کے کیا معنی ہیں۔؟ اور کیا اولیائے کرام سے براہ راست خطاب کر کے حاجت براری کرانا جائز ہے۔ یا ناجائز؟ اولیاء کرام جب وفات پا چکے ہیں۔ تو حاجت براری کیسے کر سکتے ہیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وسیلہ کے معنی سفارش کے ہیں۔ زندہ بزرگ سے کہنا کہ آپ دعا کریں کہ خدا میرے حال پر رحم کرے۔ یہ جائز ہے۔ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذ ظَّلَمُوا أَنفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ٦٤

دوسرا وسیلہ ہے کہ مردگان کو مخاطب کر کے کہے اے پیر میرے لئے دعا کیجئے یہ ناجائز ہے۔ کیونکہ وہ اس کی آواز کو سنتے نہیں۔ وَهُمْ عَن دُعَائِهِمْ غَافِلُونَ ٥ براہ راست صلحا امت سے حاجت براری کی دعا کرنا کسی طرح جائز نہیں۔ نہ زندوں سے نہ مردوں سے ارشاد خداوندی ہے۔

مَا يَمْلِكُونَ مِن قِطْمِيرٍ ١٣ (ان لوگوں کو زرا بھی اختیار نہیں۔) اسی لئے فرمایا! إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ٥

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امر تسری

جلد01ص303